مقتل لہوف
تالیف: سید ابن طاؤس
ناشر اسلامک بک سنٹر اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبیل سکینہؑ

حیدر آباد لطیف آباد، یونٹ نمبر 8-C1

مقتل لہوف

سید ابن طاؤسؒ

(متوفی ۶۶۴ھ)

مترجم

مولانا مظہر حسین حسینی

ناشر

اسلامک بک سنٹر اسلام آباد

نام کتاب : مقتل لہوف

مؤلف : سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ

مترجم : مولانا مظہر حسین حسینی

پیشکش : مولانا سید محمد ثقلین کاظمی

نظر ثانی : مولانا محمد حسن جعفری (ایم اے)

کمپوزر : غلام حیدر، میکسیما کمپوزنگ سینٹر، 03465927378

پرنٹنگ : میکسیما پرنٹنگ پریس، راولپنڈی، موبائل: 03335169622

بار اشاعت : دوم۔ جنوری ۲۰۰۶ء

بار اشاعت : سوم۔ اپریل ۲۰۰۸ء

تعداد : ۱۱۰۰

قیمت : 120 روپے

ناشر : اسلامک بک سنٹر

362-C، گلی نمبر 12، G/6-2، اسلام آباد

فون نمبر 051-2870105

ملنے کا پتہ : مکتبۃ الرضا 8-بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7245166

معصوم پبلیکیشنز، منٹھوکھا، کھرمنگ، بلتستان

حضرت فاطمہ بنت حسینؑ کا خطبہ

زید بن موسیٰ ابن جعفرؑ اپنے آباء و اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ فاطمہ بنت حسینؑ نے کربلا سے کوفہ پہنچنے کے بعد اس طرح خطاب فرمایا:

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ میں اس کی حمد و ثنا کرتی ہوں۔ ریت کے ذروں اور پتھر کے سنگ ریزوں کے برابر کہ جن کی مقدار زمین سے آسمان تک پھیلی ہو، میں اس پر ایمان رکھتی ہوں، اور اسی پر توکل و بھروسہ رکھتی ہوں، اور میں گواہی دیتی ہوں کہ خدا ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور پیغمبر ہیں، اور میں گواہی دیتی ہوں کہ اس کی اولاد کو بے جرم و خطا فرات کے کنارے ذبح کیا گیا۔

اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتی ہوں، اس بات سے کہ تیری طرف جھوٹ کی نسبت دوں، یا اس کے خلاف کہوں کہ جو تو نے اپنے پیغمبرؐ سے فرمایا کہ: اپنے وصی علی بن ابی طالبؑ کے لئے لوگوں سے بیعت لیں۔ وہی علیؑ کہ جن کے حق کو غصب کیا گیا اور ان کو بے گناہ قتل کیا گیا کہ جس طرح ان کے فرزند کو کل سرزمین کربلا پر ایسی جماعت نے قتل کیا کہ جو بظاہر مسلمان اور باطن میں کافر تھے۔ وائے ہو ان کے سرداروں پر جنہوں نے اس کی زندگی میں اور آخری وقت میں بھی ظلم و ستم کرنے سے دریغ نہ کیا، یہاں تک کہ تو نے ان تمام کو حسن منقبت اور پاکیزہ طبیعت کے ساتھ اپنے پاس بلا لیا۔

اے پروردگار! ملامت کرنے والوں کی ملامت ان کو تیری عبودیت و بندگی سے نہ روک سکی، اور تو نے ان کی بچپن میں اسلام کی طرف راہنمائی کی، اور جب وہ بڑے ہوئے تو ان کے فضائل کو بیان کیا، اور انہوں نے ہمیشہ تیری راہ میں اور تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی کی خاطر امت کو نصیحت کی، یہاں تک کہ تو نے ان

کی روح کو قبض کر لیا۔ وہ دنیا سے بے نیاز تھے اس کے حریص نہ تھے۔ اور آخرت کے مشتاق تھے، اور تیری راہ میں تیرے دشمنوں سے نبرد آزما ہوئے۔ تو ان سے راضی ہو گیا۔ اور ان کو تو نے منتخب کیا اور صراطِ مستقیم پر ثابت قدم رکھا۔

اما بعد! اے اہل کوفہ! اے اہل مکر و فریب! خدا نے ہم اہل بیتؑ کی تمہارے ذریعہ سے آزمائش کی اور تمہارا امتحان ہمارے وسیلہ سے لیا۔ خدا نے ہمیں اس امتحان میں کامیاب کیا، اور اپنے علم کو بطور امانت ہمارے سپرد کیا۔ پس ہم ہی اس کے علم و حکمت کے خزانے ہیں۔ اور ہم ہی روئے زمین پر اس کی حجت ہیں۔

خداوند متعال نے ہمیں اپنی کرامت سے نوازا، اور حضرت محمد ﷺ کے ذریعہ سے ہمیں اپنی مخلوق پر فضیلت بخشی۔ تم نے ہمیں جھٹلایا، اور ہماری تکفیر کی، ہمارا خون بہانا مباح سمجھا اور ہمارے ساتھ جنگ کرنا حلال اور ہمارے مال و اسباب کو لوٹنا جائز سمجھا، گویا ہم اسیرانِ ترک و کابل تھے! چنانچہ کل ہمارے جد بزرگوار (حضرت علی علیہ السلام) کو قتل کیا، اور ابھی تک ہمارا خون تمہاری دیرینہ دشمنی کی وجہ سے تمہاری تلوار سے ٹپک رہا ہے، اور تم نے خدا پر الزام لگایا، اور دھوکہ و فریب دیا جس سے تمہاری آنکھیں اور دل ٹھنڈے ہوئے، لیکن خداوند متعال فریب دینے والوں سے بہترین انتقام لینے والا ہے۔

اب تم ہمارے خون سے ہاتھ رنگین کر کے، اور ہمارے مال و اسباب کے لوٹنے سے خوش نہ ہو کیونکہ ان پیش آنے والے مصائب کے بارے میں خدا کی کتاب میں پہلے سے موجود ہے:

﴿اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ لِکَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰکُمْ ۔ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ﴾

"یہ کام اللہ پر آسان ہے تا کہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے نکل جائے اس پر افسوس نہ کرو، اور جو تمہیں مل جائے اس پر خوشحال نہ ہو، اور خداوند کریم کسی بھی مکر وفریب پر فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔"

اے کوفہ والو! وائے ہو تم پر! اب تم منتظر رہو کہ جلد ہی خداوند کا عذاب اور لعنت تم پر نازل ہوگی، اور وہ تمہیں گناہوں پر عذاب دے گا، اور تم میں بعض کو بعض سے لڑائے گا، اور جس آن قیامت برپا ہوگی جو ظلم تم نے ہم پر کیے، اس کی پاداش میں تمہیں ہمیشہ دوزخ کی دردناک آگ میں جلائے گا۔

﴿اَلا لَعنَۃُ اللّٰہِ عَلَی القَومِ الظّٰالِمِینَ﴾

وائے ہو تم پر اے اہل کوفہ! کیا تم جانتے ہو کہ کن ہاتھوں سے تم نے ہمیں نیزوں اور تلواروں کا نشانہ بنایا؟ اور کس حوصلہ کے ساتھ ہمارے ساتھ جنگ کی؟ اور کن قدموں کے ساتھ ہمارے ساتھ جنگ کرنے کے لئے آئے؟ خدا کی قسم! تمہارے دل قساوت سے آلودہ ہو چکے ہیں۔ تمہارے جگر پتھر بن چکے ہیں، تمہارے دل علم و دانش سے بے بہرہ ہو چکے ہیں، تمہاری آنکھیں اندھی اور کان بہرے ہو چکے ہیں۔

اے اہل کوفہ! شیطان نے تمہیں فریب دیا اور تمہیں صراطِ مستقیم سے منحرف کیا، اور اس طرح جہالت کا پردہ تمہاری آنکھوں پر ڈال دیا کہ پھر کبھی بھی ہدایت نہ پا سکو گے۔

اے اہل کوفہ! وائے ہو تم پر! کیا تم جانتے ہو کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خون جو تمہاری گردن پر ہے وہ تم سے طلب کریں گے۔ اور وہ دشمنی جو تم نے ان کے بھائی علی ابن ابی طالب علیہ السلام اور ان کی اولاد و عترت سے کی، اور تم میں سے بعض نے مظالم پر فخر کیا اور تم کہتے ہو:

نَحْنُ قَتَلْنَا عَلِيًّا وَ بَنِي عَلِيٍّ بِسُيُوفٍ هِنْدِيَةٍ وَ رِمَاحٍ
وَ سَبَيْنَا نِسَائَهُمْ سَبْيَ تُرْكٍ وَ نَطَحْنَاهُمْ فَاَيُّ نِطَاحٍ

ہم نے علیؑ اور ان کی اولاد کو ہندی تلواروں اور نیزوں کے ساتھ قتل کیا اور ان کے اہل بیتؑ کو ترک کے اسیروں کی مانند اسیر بنایا۔ خاک ہو تمہارے منہ پر، اے وہ شخص جو ایسے جوانوں کے قتل پر فخر کر رہا ہے جن کو خداوند کریم نے ہر نجاست سے پاک و پاکیزہ قرار دیا۔ اے پلید! اپنے غصے کو پی جا، اور کتے کی طرح اپنے جگہ بیٹھ جا۔ جس طرح تمہارا باپ بیٹھا تھا، ہر شخص کے لئے وہی کچھ ہے جو اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجتا ہے۔ وائے ہو تم پر، کیا تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ اس فضیلت پر جو خداوند کریم نے ہمیں عنایت کی ہے؟!

یہ خدا کا فضل ہے، اور وہی صاحب فضل عظیم ہے، جس کو چاہے عطا کرے اور جس کو خدا اپنے نور سے محروم کر دے وہ ظلمت و تاریکی میں رہے گا۔

جیسے ہی جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کا خطبہ یہاں پر پہنچا لوگ بلند آواز کے ساتھ رونے لگے اور کہا کہ اے دختر آل اطہار: ہمارے دلوں اور سینوں کو آگ لگا دی ہے، اور ہمارے جگروں کو غم و حزن کی آگ نے جلا دیا ہے۔ اس سے زیادہ کچھ نہ کہو! بی بی جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا خاموش ہو گئیں۔

خطبہ جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا

راوی کہتا ہے کہ جناب ام کلثوم بنت امیر المومنینؑ بلند آواز سے رو رہی تھیں، اور پس پردہ محمل سے اس خطبہ کو بیان فرمایا

اے اہل کوفہ وائے ہو تم پر، کیوں حسین علیہ السلام کی توہین کی، اور انہیں قتل کیا اور